

سوال

نمبر 479

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بجاء

بجاء

بجاء

بجاء

قرآن و حدیث اور اسلامی فقہ وادب شرعیہ کی روشنی میں جواب دے کر ممنون فرمائیں۔

ہر مسجد محمدی الجہت گنجدے، گوہر انوار)

الجواب لعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

1 عشر و زکوٰۃ صدقات میں شامل ہیں۔ قربانی کی کمالیں جو دوسروں کو دی جاتی ہیں، وہ بھی عام طور پر صدقات میں شامل ہوتی ہیں اور صدقات کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: **لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْمُعْتَزَلِينَ عَلَيْنَا وَالْمُؤْتَفِقِينَ عَلَيْنَا وَالْمُؤْتَفِقِينَ عَلَيْنَا وَالْمُعْتَزَلِينَ عَلَيْنَا وَالْمُؤْتَفِقِينَ عَلَيْنَا وَالْمُعْتَزَلِينَ عَلَيْنَا** یعنی سبیل اللہ و ابن السبیل فریضہ میں اللہ و اللہ علیہ است صرف اور صرف ان آٹھ قسم کے لوگوں پر صرف کیے جاسکتے ہیں، ان کے علاوہ دوسروں پر صدقات کو صرف نہیں کیا جاسکتا۔ مدرسہ اور سکول وغیرہ کی تعمیر یا توسیع اگر ان آٹھ قسم کے لوگوں کے لیے ہو تو اس میں صدقات صرف ہو سکتے ہیں ورنہ نہیں۔ ان آٹھ کے علاوہ کوئی صدقات سے تعمیر شدہ یا چلا

بجاء

بجاء

بجاء

- ۲۱ ۱۱ ۲۲ ۲۲

[قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل](#)

جلد 02 ص 413

محدث فتویٰ